موثر ترین ذریعہ یہی ہے اور اسی سے مشن کو ملک کے سنجیدہ عوام میں نفوذ اور مقبول بنانے کی راہ ہموار ہوگی

(طفیل محمد سابق امیر جماعت اسلامی)

عمرہ ویزا کے سلسلہ میں سعودی سفارتخانہ کی وضاحت

۱۴ دسمبر ۱۹۹۵ء کو شائع ہونے والے مسلم اخبار کے پہلے صفحے پر "سفارتکار اور تاجر" کے عنوان سے ایک آرٹیکل شائع ہوا جو مکمل طور پر بے بنیاد اور من گھڑت دعوؤں سے بھرا ہوا ہے اور اس کے خلاف مختلف اخبارات میں بڑی بھرپور اور زوردار تنقید کی گئی ۔

ہم اپنے پاکستانی بھائیوں کے یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ عمرہ اور حج کے ویزے وزارت مذہبی امور کی وساطت سے فری جاری کیے جاتے ہیں اور خادم حرمین شریفین کے سفارتخانے کی پوری کوشش ہوتی ہے کہ کوئی شخص یا ادارہ معتمرین یا حجاج سے فائدہ حاصل نہ کر سکے اسی بنا پر خادم حرمین شریفین کے سفارتخانے نے پاکستانی حکومت کے ساتھ جس کی نمائندگی وزارت مذہبی امور و اقلیتی امور نے کی ، ایگری منٹ کیا کہ وہ بذات خود سعودی قونصلیٹ میں معتمرین اور حجاج کے پاسپورٹ جمع کرائے اور وصول کرے اور اخبار نے تاجر سفارتکار کے حوالے سے جو کچھ شائع کیا ہے وہ مکروہ تشہیر کے سوا کچھ نہیں جسے شریعت اسلامی نے حرام ٹھہرایا ہے۔ قرآن کریم میں فرمایا گیا ہے ۔

یا ایھا الذین اٰمنوا ان جاءکم فاسق بنبا فتبینوا ان تصیبوا قوما بجھالۃ فتصبحوا علی ما فعلتم نادمین ، (الحجرات آیت ۶)

ترجمہ :۔ اے ایمان والو اگر تمہارے پاس کوئی گنہگار خبر لے کر آئے تو تحقیق کر لو کہیں نادانی سے کسی قوم پر جا پڑو اور پھر اپنے کیے پر پچھتانے لگو ۔

چنانچہ اگر اخبار اسلام کے بنیادی اصولوں کی پیروی کرتا تو اسے چاہیئے تھا کہ خادم حرمین شریفین کے سفارتخانے سے حقیقت حال دریافت کر لیتا تاکہ من گھڑت اور بے بنیاد دعوؤں سے رائے عامہ کو گمراہ نہ کرتا ۔ (سفارتخانہ سعودی عرب اسلام آباد)

پی ٹی وی پروگرام ایک لمحہ فکریہ

گذارش ہے کہ یہ خط ہر اس شخصیت کے نام لکھ رہا ہوں جن کے پاس فورس ہے عوامی نمائندگی ہے ، اختیارات اقتدار ، عوام سے ہمدردی کا جذبہ ، جہاد کا جذبہ ، اسلام کی خدمت کا جذبہ حب الوطنی کا جذبہ ہے ۔ یہ خط ان حضرات جو کہ دعویدار ہیں ۔ ملک کی تعمیر و ترقی صحت و تعلیم اور اسلام کا نام لے کر ووٹ کا حصول ممکن بناتے ہیں ۔ خط طوالت